امریکا کے باشندوں کا پیغام دنیا والوں کے نام

آج دنیا میں ہر طرف پریشانی ہے۔ جنگ کے شعلے زور زور سے بھڑک رہے ہیں اور امریکا کے اخبار اس بارے میں امریکا کی سرکار کی مدد کر رہے ہیں۔ لیکن خود امریکا میں بہت سے باشندے اپنی سرکار کی اس پالیسی سے اختلاف رکھتے ہیں۔
ہم امریکن باشندے دنیا کے سارے لوگوں کی طرف امن کا ہاتھ بڑھانا چاہتے ہیں اور دنیا کے لوگوں کے ساتھ مل کر انصاف، خوشحالی اور امن کی زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔

ہم کو بہت افسوس ہے کہ امریکا کی سرکار نے ایک جنگجو رویہ اختیار کیا ہے۔ اس جنگ سے دنیا کے سارے لوگوں کا نقصان ہوگا اور بہت تباہی ہوگی۔ بہت ممکن ہے اس جنگ سے دنیا میں دہشت گردی اور بڑھ جائے۔

ہمارا مقصد ہے کہ سارے تنازعے امن سے حل کئے جائیں۔ سارے دنیا میں بین الاقوامی قانون کا رواج ہونا چاہئے۔ افسوس ہے کہ امریکا کی موجودہ سرکار اس بات کو فروغ نہیں دے رہی ہے۔
آج دہشت گردی کو ختم کرنے کے نام پر امریکا میں لوگوں کے بہت سے حقوق انکو سرکار نہیں دے رہی ہے۔ باہر کے ملکوں سے آئے ہوئے بہت سے مہاجرین کو نہایت پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے امریکا میں۔

امریکہ کے بہت سے شہروں میں اس ملک کے بہت شہری
جنگ کے خلاف مظاہرے کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ امریکا
کی وجہ سے دنیا کی آب و ہوا میں بہت نقصان ہو رہا ہے
لاتعداد موٹر کاروں کی وجہ سے اور پیٹرول سے چلنے والی
مشینوں سے جو کاربن ڈائی آکسائڈ ہوا میں پھیلتی ہے اس سے
فضا بھی بہت خراب ہو رہی ہے

امریکا بھی سرکار دوسروں کو خاص کر عراق کو برا کہتی ہے
ان کے پاس گیس اور اس طرح کے اچھی ہتھیار بنانے کی
سہولتیں ہیں۔ لیکن امریکا نے خود جاپان پر ایٹمی بم پھینک کر
لاکھوں لوگوں کو ۱۹۴۵ء میں مارا تھا۔ آج دنیا میں ۸ ملک
ہیں جن کے پاس ایٹم بم ہے۔ کسی بھی ملک کے پاس ایٹم بم ہونے
کا کوئی جواز نہیں ہے

عراق کے معاملہ میں ہمارا یہ خیال ہے کہ بجائے
جنگ کے اقوام متحدہ کی انسپکٹروں کے ذریعہ وہاں اچھی طرح
سے جانچ پڑتال ہونی چاہیے تاکہ اس مسئلہ کا حل اپنا جا سکے
اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرنے کا حق
کسی بھی ملک کو نہیں ہونا چاہیے۔ بڑا ملک ہو جیسے
امریکا یا چھوٹا ملک جیسے عراق یا شمالی کوریا۔

جب امریکا کی سرکار یہ ایسی ہے کہ وہ عالمی عدالت کو
چھوڑ کر خود اپنی بے پناہ طاقت کی بنا پر اپنے سے چھوٹے
ملکوں کو سبق سکھانا چاہتی ہے تو وہ انسانیت کے خلاف
بات کرتی ہے۔

ہم امریکی باشندے کبھی بھی اس بات پر
راضی نہیں ہوں گے کہ فوجی طاقت کا مظاہرہ کر کے امریکا
ہمارے ملک کو دنیا کے دوسرے ملکوں سے الگ کر دے اور
انکے دلوں میں امریکا کے لئے نفرت پیدا کر دے۔ ہم اس خط
کے ذریعہ ہم دنیا کے تمام باشندوں کو بتانا چاہتے ہیں
کہ دنیا میں امن امان قائم رکھنے میں ہم پوری طرح سے
آپکا ساتھ دیں گے۔ آپ سب کے ساتھ مل کر ہم
دنیا کو تباہی اور بربادی سے بچانا چاہتے ہیں۔

آئیے ہم سب مہاتما گاندھی، مارٹن لوتھر کنگ اور
دوسرے مشہور امن پسند دانشوروں کی بتائی ہوئی راہ
پر چل کر دنیا کو تشدد اور ظلم کے راستے سے ہٹا کر امن اور
سچائی کے راستہ پر لے چلیں۔ ایسی امن کی دنیا میں ہم
آپکی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں۔